

تفہیم القرآن میں تفسیری آراء کی اصلاح پر مبنی تنقیدات

The Rectifying Critique on Notes in Tafheem Ul Quran

Zujajah

PhD Scholar, Department of Islamic Studies,
Riphah International University Faisalabad Campus
Email: zujajah@gcwuf.edu.pk

Prof Dr Muddassir Ahmad

Chairman Riphah International University Faisalabad Campus
Email: chairmanriphahfsd@gmail.com

Abstract:

The reviewing, criticism on some explanatory notes in Tafheemul Quran were reported by Top leading Islamic scholars. Syed Abul Ala Maudoodi accepted them with thanks because he himself invited to correct and rectify before final publication. The most of the changes were endorsed on the issues of translations of Quranic verses. A few words were skipped, which were added on indications. Relating verses are about fasting, pilgrimage, the time fixed marriage and perversions. The status of the mother of Ummah Hazrat Javairia was classified. The reviewing critique was conveyed by renowned personality Mahir ul Qadri the famous Maulana Muhammad Ishaque Bhatti and Dr. Hameedullah from Paris, who contributed a lot. The most proper and suitable coinciding rectification was delivered by Maulana Muhammad Chiragh. He wrote and posted thirty-eight letters to Syed Abul Ala Maudoodi, which were responded with forty-one corrections in Tafheemul Quran. All the reviewing criticisms were positive to be endorsed.

Keywords: Critique, Verses, Review, Fasting, Pilgrimage, Status, Correspondence, Indications, Coinciding, Skipped, Renowned

ابتدائیہ:

کتابیں مصنف کی اولاد کی طرح ہوتی ہیں۔ اُن کی نوک پلک سنوارنا ہر لمحے اُن کے پیش نظر رہتا ہے۔

ترجمان القرآن میں تفہیم القرآن کی اشاعت پر انہوں نے لکھا:

”تمام ناظرین سے بالعموم اور اہل علم حضرات سے بالخصوص گزارش ہے کہ ترجمانی و تفسیر میں جو غلطی، لغزشیں، کوتاہی محسوس فرمائیں اس سے مجھے آگاہ فرمادیں تاکہ کتابی شکل میں شائع ہونے سے پہلے اس کی اصلاح کر سکوں۔“ (1)

ماہر القادری:

مدیر فاران جناب ماہر القادری کے ایک مکتوب کے جواب میں سید مودودیؒ نے لکھا:

”تفہیم القرآن جلد اول صفحہ 256 کی جس عبارت کی طرف آپ نے توجہ دلائی اُس کو نکال کر دیکھا تو اُس میں مجھے ایک کے بجائے دو مقامات کھلے ”شریک“ کا لفظ ناموزوں ہے، ہی۔ ”اللہ تعالیٰ کے لیے کوشش کرنے“ کے الفاظ بھی نامناسب ہیں۔ اب میں نے اس پوری عبارت کو بدل کر یوں کر دیا ہے۔“⁽²⁾

یہ تصحیح شدہ عبارت آج کی جدید کمپیوٹرائزڈ مطبوعہ تفہیم القرآن جلد اول میں صفحہ 256 پر اس طرح سے ہے:

”اس کے بجائے وہ دلیل اور نصیحت سے انسانوں کو اس بات کا قائل کرنا چاہتا ہے کہ انکار و نافرمانی اور بغاوت کی آزادی رکھنے کے باوجود اُس کے لیے حق یہی ہے اور اس کی فلاح و نجات کا راستہ بھی یہی ہے کہ اپنے خالق کی بندگی و اطاعت اختیار کرے۔ اس طرح فہمائش اور نصیحت سے بندوں کو راہِ راست پر لانے کی تدبیر کرنا یہ دراصل اللہ کا کام ہے اور جو بندے اس کام میں اللہ کا ساتھ دیں، اُن کا اللہ اپنا رفیق و مددگار قرار دیتا ہے۔“⁽³⁾

مولانا محمد چراغ:

برصغیر کے ممتاز عالم دین شیخ اور اسلام حضرت علامہ انور شاہ کشمیری کے تلمیذ خاص ”العرف الشذی“ کے مرتب، جامعہ عربیہ گوجرانوالہ کے مہتمم، شیخ الحدیث و التفسیر حضرت مولانا محمد چراغ صاحب (سرپرست جمعیت اتحاد العلماء پاکستان) نے سید مودودی کو اپنے اڑتیس سال پر پھیلے ہوئے چھتیس خطوط میں تفہیم القرآن کے متعلق کچھ تسامحات پر توجہ دلائی تو انھوں نے ان غلطیوں کے اعتراف اور اُن کی تصحیح میں ذرہ برابر تامل سے کام نہیں لیا اور یہ کسی کمزور انسان کے بس کی بات نہیں۔⁽⁴⁾ چند تسامحات کی اصلاح درج ذیل ہے:

”فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ“⁽⁵⁾ کا مفہوم وہی ہے جو میں نے اور دوسرے مفسرین و مترجمین نے لیا ہے۔ شاہ عبد القادر نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔ ”پس سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے“ دوسرا مفہوم اگرچہ لیا جاسکتا ہے اور لیا بھی گیا ہے مگر متبادر نہیں ہے۔ تاہم میں کتاب میں اس کا ذکر کر دوں گا۔⁽⁶⁾

چنانچہ اس کا ذکر مولانا مودودی نے اس طرح کیا:

”اور سمجھا تھا کہ ہم اس پر گرفت نہ کریں گے۔“ اس ترجمہ پر مولانا نے یہ حاشیہ لکھا:

”انہوں نے خیال کیا کہ اس قوم پر تو عذاب آنے والا ہے، اب مجھے کہیں چل کر پناہ لینی چاہیے تاکہ خود بھی عذاب میں نہ گھر جاؤ۔ یہ بات بجائے خود تو قابل گرفت نہ تھی مگر پیغمبر کا اذنِ الہی کے بغیر ڈیوٹی سے ہٹ جانا قابل گرفت تھا۔“⁽⁷⁾

مولانا محمد چراغ کے مکتوب کے جواب میں سید مودودیؒ شاہد سورۃ الحجر کی آیت: ۸ "مَا نُنزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا

بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْا اِذَا مُنْظَرِيْنَ" کے بارے میں لکھتے ہیں:

”حق لے کر بھیجتے ہیں“ سے جو غلط فہمی پیدا ہوتی ہے۔ اگرچہ وہ بعد کے دو تین فقروں سے دور ہو جاتی ہے لیکن میں نے اب سرے سے یہ الفاظ ہی بدل دیے ہیں۔ آپ بھی اپنے ہاں عبارت کی اصلاح یوں کر لیں ”اُنہیں تو ہم جب بھیجتے حق کے ساتھ ہی بھیجتے ہیں“ (8)

تفہیم القرآن میں اصلاح شدہ عبارت ایسے ہے:

”حق کے ساتھ اُترتے ہیں“ کا مطلب حق لے کر اُترنا ہے یعنی وہ اس لیے آئے ہیں کہ باطل کو مٹا کر حق کو اس کی جگہ قائم کر دیں یا دوسرے الفاظ میں یوں سمجھئے کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ لے کر آئے ہیں اور اسے نافذ کر کے چھوڑتے ہیں۔“ (9)

اسی خط میں سید مودودیؒ ایک اور بات لکھتے ہیں:

”وَ اِنْ كَانَ اَصْحَابُ الْاٰیٰتِ لَظٰلِمِيْنَ“ (10) کے ترجمہ میں فی الواقع مجھ سے چوک ہو گئی اور اس کی وجہ یہ ہے کہ لام تاکید پر میری نگاہ نہیں پڑی تھی۔ اب آپ کے توجہ دلانے سے ادھر نظر گئی۔ میں نے ترجمہ سے لفظ ”اگر“ کاٹ دیا ہے۔ آپ بھی اسے ساقط کر دیں اور ”پھر“ کو کاٹ کر ”اور“ لکھ لیں۔“ (11)

تفہیم القرآن میں درست شدہ ترجمہ یوں ہے:

”اور ایک والے ظالم تھے۔“ (12)

مولانا محمد چراغ کے دو مکتوبات کے مشوروں سے سید مودودیؒ نے سورہ نور کی 2 آیات کا ترجمہ اردو زبان کی حسن ماری کی قباحت سے بچتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی صفات حسنہ ”تواب اور حکیم“ و رؤف و رحیم کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس طرح کیا ہے:

”ولولا فضل الله عليكم ورحمة، وان الله تواب حكيم“

”تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا شفقت فرمانے والا اور حکیم ہے، تو بیویوں پر الزام کا معاملہ تمہیں بڑی پیچیدگی میں ڈال دیتا۔“ (13)

”ولو لا فضل الله عليكم ورحمة وان الله رؤف رحيم“

”اگر اللہ کا فضل اور اس کا رحم و کرم تم پر نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا شفیق و رحیم ہے (تو یہ چیز جو ابھی تمہارے اندر پھیلائی گئی تھی، بدترین نتائج دکھا دیتی۔“ (14)

اُردو کے ”کہ“ نے صفات الہیہ تواب حکیم اور رؤف رحیم کے عدم امکان کے ”خدا شہ کفر“ سے محفوظ کر دیا۔ یہ

حسن و کمال عربی مبین کو ”اردوئے مبین“ میں منتقل کرنے کا ہے۔

سید ابوالاعلیٰ مودودی نے بقلم خود تفہیم القرآن کی چند عبارات کو خود ہی درست کر کے لکھا اور قارئین

کو تبدیل کرنے کو کہا۔ ان کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

پرانی تحریر اس طرح سے ہے:

”بعد میں حضرت عمر مدتوں اس پر نوافل اور صداقت ادا کرتے رہے تاکہ اللہ تعالیٰ اُس گستاخی کو معاف

فرمادے جو اُس روز اُن سے شان رسالت میں ہو گئی تھی۔“¹⁵

اصلاح کے بعد یہ اس طرح تبدیل کر دی گئی جو آج کل کے ایڈیشنز میں پائی جاتی ہے:

”بعد میں حضرت عمر مدتوں اُس گفتگو پر نادم رہے جو انہوں نے اس موقع پر رسول اللہ ﷺ سے کی

تھی۔ اس پر صداقت و نوافل ادا کرتے رہے تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں فرمادے۔“⁽¹⁶⁾

پہلے ترجمہ ایسا تھا:

”اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے لیے زمین کی پیداوار، ساگ، تڑکاری، گیہوں، لہسن، پیاز، دال وغیرہ

پیدا کرے۔“⁽¹⁷⁾

ترمیم شدہ ترجمہ یوں ہے:

”اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے لیے زمین کی پیداوار ساگ، تڑکاری، کھیرا، ککڑی، گیہوں، لہسن، دال

وغیرہ پیدا کرے۔“⁽¹⁸⁾

عربی الفاظ کا ترجمہ اردو میں آگے پیچھے ہو گیا۔

”وَتُخْرَجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرَجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ“⁽¹⁹⁾ (جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے اور بے

جان میں سے جاندار کو)⁽²⁰⁾

اس کی تصحیح یوں کی گئی:

”بے جان سے جاندار کو نکالتا ہے اور جاندار میں سے بے جان کو۔“⁽²¹⁾

اسی طرح کا اصلاح طلب ایک اور مقام پر ہے:

”يُخْرَجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرَجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَالْحَيُّ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا“ (وہ زندہ میں سے

مردے کو نکالتا ہے اور مردے میں سے زندہ کو نکال لاتا ہے) جو ابھی تک جوں کا توں ہے۔“⁽²²⁾

صرف ترجمہ مع مختصر حواشی میں تصحیح ہے:

”وہ زندہ کو مردہ میں سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ میں سے نکال لاتا ہے۔“ (23)

مضانقہ یہ ہے کہ دونوں تفسیر و ترجمہ کا ناشر ایک ہی ہے۔ ماہنامہ ترجمان القرآن جولائی 1955ء کے مطابق:

”ایک بزرگ کی توجہ دلانے پر سید مولانا نے اس آیت کے حاشیہ پر اضافہ فرمایا۔ بربطابق ایک بزرگ:

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ“ (24)

”اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے ان پر فرض کیے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے تاکہ

تم پر ہیز گار ہو جاؤ۔“

اس کے حاشیہ 183 پر آخر میں یہ اضافہ کیا گیا:

”اور انہیں حکیم دیا گیا کہ بعد میں جب عذر باقی نہ رہے تو قضا کے اتنے روزے رکھ لیں جتنے رمضان میں

ان سے چھوٹ گئے ہیں۔“ (25)

سید مودودی نے ترجمان القرآن اپریل مئی 1952ء کے اشارات میں بعنوان ضروری تصحیح تفہیم القرآن

جلد اول کے ان مقامات کی کی ہے:

”وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ، فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ“ (26)

”اور اللہ کو چند گنتی کے دنوں میں یاد کرو، پھر جس نے دو دن کے اندر کوچ کرنے میں جلدی کی تو اس پر

کوئی گناہ نہیں“

اس آیت کے ترجمہ کی درستگی یوں کی گئی:

”جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں واپس ہو گیا تو کوئی حرج نہیں اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھہر کر پلٹا تو بھی

کوئی حرج نہیں۔ اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھہر کر پلٹا تو بھی کوئی حرج نہیں اور اس کے حاشیہ 222 کو یوں ٹھیک کیا:

”مکے کی طرف واپسی خواہ 12 ذی الحجہ کو ہو یا تیرہویں تاریخ کو دونوں صورتوں میں کوئی حرج نہیں۔“ (27)

”واستشهدوا! شہدین من رجالکم“ (پھر اپنے مردوں سے دو آدمیوں کی اس پر گواہی کرالو) (28)

پر حاشیہ 327 کی یہ درستگی ہے:

”یعنی مسلمان مردوں میں سے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جہاں گواہ بنانا اختیاری فعل ہو وہاں مسلمان

صرف مسلمانوں ہی کو اپنا گواہ بنائیں۔ البتہ ذمیوں کے گواہ ذمی بھی ہو سکتے ہیں۔“ (29)

”فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ“ (30)

”(اگر میت کی وارث) دو سے زائد لڑکیاں ہوں تو انہیں تر کے کا دو تہائی دیا جائے اور اگر ایک ہی لڑکی

وارث ہو تو آدھا تر کہ اس کا ہے۔“

کے حاشیہ 16 کی اصلاح یوں کی ہے:

”لیکن اگر میت کا ایک لڑکا ہو تو اس پر اجماع ہے کہ دوسرے وارثوں کی غیر موجودگی میں وہ کل مال کا وارث ہو گا اور دوسرے وارث موجود ہوں تو ان کا حصہ دینے کے بعد باقی سب مال اُسے ملے گا۔“ (31)

مولانا محمد اسحاق بھٹی:

سید ابوالاعلیٰ مودودی نے ”الاعتصام“ میں مولانا محمد اسحاق بھٹی کے تلخ و ترش عنوان ”متعہ کے جواز پر ڈرامائی استدلال“ کے جواب میں ترجمان القرآن میں ”فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ“ (32) کی شائع شدہ تفسیر پر دو صفحے ختم کر دیئے۔ اعلانیہ شکر یہ کے ساتھ۔ یہ تھی سید مودودی کی عالی ظرفی جس کا اعتراف بھٹی نے بعد میں اپنی کتاب میں کیا۔ (33) اسی بات کو بڑے شائستہ انداز میں مولانا محمد چراغ کی توجہ دلانے پر کالمیتہ لا تحل الا للمضطر کے اضطرار سے تفہیم القرآن میں صاف کر دیا۔ جو صفحہ 264-267 جلد سوم پر محفوظ ہے۔ ”بایں تفاوت راہ از کجا است تا کجا“

ڈاکٹر حمید اللہ:

نامور اسلامی محقق، مقيم پیرس، مدفون امریکہ ڈاکٹر حمید اللہ نے سید ابوالاعلیٰ مودودی کی سورۃ الاحزاب کے حاشیہ 88 میں ایک غلطی کی نشاندہی فرمائی تو انھوں نے وسیع القلبی و عالی ظرفی اور خندہ پیشانی سے جوابی شکر یہ کا خط تحریر کیا:

”عنایت نامہ مورخہ 1395 ہجری وصول ہوا۔ بلاشبہ یہ ذلت قلم تھی کہ میں حضرت جویریہؓ کو بھی یہودی خاندان کی بیٹی لکھ گیا، نہ لکھتے وقت اسے محسوس کیا تھا نہ بعد میں کبھی اس غلطی کی طرف توجہ ہوئی۔ آپ کو اللہ جزائے خیر دے کہ آپ نے اس کی طرف توجہ دلائی، ان شاء اللہ آئندہ اس کی اصلاح کر دی جائے گی۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ آپ کو بخیر رکھے اور اپنے دین کو بہترین خدمات آپ سے لے۔“ (34)

”وَأَمْرًا مِّنَ الْمُؤْمِنَةِ إِنَّ وَهَبْتَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنَ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ“ (35)

”جس نے اپنے آپ کو نبی کے لیے ہبہ کیا ہو اگر نبی اسے نکاح میں لینا چاہے، یہ رعایت خالصتاً تمہارے لیے ہے، دوسرے مومنوں کے لیے نہیں ہے۔“

اس آیت کے حاشیہ میں یہ اصلاحی تبدیلی کی گئی۔

”وہ عورتیں جو اللہ کی عطا کردہ لونڈیوں میں سے آپ کی ملکیت میں آئیں اس اجازت کے مطابق حضورؐ

نے غزوہ بنی قریظہ کے سبایا میں سے حضرت ریحانہؓ، غزوہ بنی المطلق کے سبایا میں سے حضرت جویریہؓ، غزوہ خیبر کے سبایا میں سے حضرت صفیہؓ اور مقوقس مصر کی بھیجی ہوئی حضرت ماریہ قبطیہؓ کو اپنے لیے مخصوص فرمایا۔ ان میں سے مقدم الذکر تین کو آپؐ نے آزاد کر کے ان سے نکاح کیا تھا لیکن حضرت ماریہؓ سے بر بنائے ملک یمن تمتع فرمایا، ان کے بارے میں یہ ثابت نہیں ہے کہ آپؐ نے ان کو آزاد کر کے ان سے نکاح کیا ہو۔“ (36)

سبایا سے مراد اسیرانِ جنگ کے ہیں۔ حضرت جویریہؓ، قبیلہ بنی المصطلق کے سردار اعظم حارث بن ابوضرار کی بیٹی ہیں جو غزوہ مرسیع میں گرفتار ہوئیں۔

حاصل کلام:

”تفسیری آراء کی اصلاح پر مبنی تنقیدات“ 15 ہیں۔ جو تفہیم القرآن، جلدات اول، دوم، سوم، چہارم، پنجم میں ہیں۔ اصلاح کنندگان چھ ہیں۔ پندرہ مقامات پر اصلاح ان آٹھ سورتوں کی پندرہ آیات میں ہیں۔ البقرہ، الحجر، الانبیاء، المؤمنون، النور، الروم، الاحزاب اور الفتح۔

تنقیدات اصلاحی کی روشنی میں سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ نے بلائیں و پیش کچھ رہ جانے والے عربی زبان کا شستہ ترجمہ کیا۔ کچھ عبارتوں کو مزید پُر معنی اور آسان کر دیا۔ کہیں کہیں فقروں کا اضافہ کیا تاکہ تفہیم نکھر جائے۔ فتنوں، خدشوں اور اندیشوں کا سدباب فرمایا۔ انہیں اپنی ”زلتِ قلم“ کی درستگی میں ذرا تامل نہ ہوا اور اصلاح کنندگان کے لیے شکر و سپاس کے جوابی خطوط بھی لکھے۔

سفارشات:

- 1- تنقیص ہی پر نہیں تنقید برائے اصلاح پر مبنی ہونی چاہیے۔
- 2- نقد و جرح، لفظی مناظرانہ اور مجادلہ و مبالغانہ دنگل کی طرح نہیں ہونا چاہیے۔
- 3- مسلکی، گروہی اور سیاسی عصبیت کو بالائے طاق رکھ کر تنقیدات پُر تاثیر ہوتی ہیں۔
- 4- ہمز اور لمز سے ملوث تنقیدات فتنہ و فساد کی پرورش کرتی ہیں۔

حوالہ جات

- 1- ابو منظور، شیخ، احمد، ماہر القادری، مولانا مودودی اور غلطیاں، فرینڈ پبلی کیشنز، ملتان، ۱۹۸۱ء، ص ۲۵
Abu Manzoor, Sheikh, Ahmad, Mahirul Qadri, Maulana Maudoodi Aur Ghaltian, Friend Publication, Multan, 1981, P.25
- 2- ابو منظور، شیخ، احمد، ماہر القادری، مولانا مودودی اور غلطیاں، ص ۶۱
Abu Manzoor, Sheikh, Ahmad, Mahirul Qadri, Maulana Maudoodi Aur Ghaltian, P.61
- 3- مودودی، ابو الاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، ج 1، ص 256
Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, Adaro Tarjuman ul Quran, Lahore, 1/256
- 4- عثمان، عبدالغنی، مکتوبات مودودی بنام مولانا محمد چراغ، الانصاری پبلی کیشنز، فیصل آباد، 1984ء، ص 5
Usman, Abdul Ghani, Maktoobat Maudoodi banam Maulana Muhammad Chiragh, P.39
- 5- الانبیاء: 87
Al Anbia (21) 87
- 6- عثمان، عبدالغنی، مکتوبات مودودی بنام مولانا محمد چراغ، ص 39
Usman, Abdul Ghani, Maktoobat Maudoodi banam Maulana Muhammad Chiragh, P.39
- 7- مودودی، ابو الاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ص 183
Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, P.183
- 8- عثمان، عبدالغنی، مکتوبات مودودی بنام مولانا محمد چراغ، ص 33
Usman, Abdul Ghani, Maktoobat Maudoodi banam Maulana Muhammad Chiragh, P.33
- 9- مودودی، ابو الاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 2، ص 498-499
Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 2/498, 499
- 10- الحجر: 78
Al Hijr (15) 18
- 11- عثمان، عبدالغنی، مکتوبات مودودی بنام مولانا محمد چراغ، ص 33
Usman, Abdul Ghani, Maktoobat Maudoodi banam Maulana Muhammad Chiragh, P.33
- 12- مودودی، ابو الاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 2، ص 515

- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 2/515
 -¹³ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 3، ص 355
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 3/355
 -¹⁴ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 3، ص 355-369
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 3/369, 370
 -¹⁵ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 5، ص 39
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 5/39
 -¹⁶ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 5، ص 39
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 5/39
 -¹⁷ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 1، ص 79
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 1/79
 -¹⁸ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 1، ص 79
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 1/79
 -¹⁹ آل عمران: 27
- Al Imran (3) 27
 -²⁰ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 1، ص 243
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 1/243
 -²¹ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 1، ص 243
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 1/243
 -²² الروم: 19
- Al Rom (30) 19
 -²³ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ص 742
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, P.742
 -²⁴ البقرہ: 183-183 (2) Al Baqra
- ²⁵ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 1، ص 141
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 1/141
 -²⁶ البقرہ: 203
- Al Baqra (2) 203
 -²⁷ مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ص 203
- Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, P.203
 -²⁸ البقرہ: 282
- Al Baqra (2) 282

- 29 - مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 1، ص 220
Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 1/220
- 30 - النساء: 11
Al Nisa (5) 11
- 31 - مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 1، ص 326
Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 1/326
- 32 - المؤمنون: 7
Al Mo'minoon (23) 7
- 33 - محمد اسحاق بھٹی، مولانا، ہفت اقلیم، مکتبہ قدوسیہ، لاہور، سن، ص 96-97
Muhammad Ishaq, Bhatti, Maulana, Haft Aqlim Maktaba Quddusia, Lahore, P.96, 97
- 34 - ظفر، ظفر حسین، ڈاکٹر، سید مودودی کے خطوط، منشورات، لاہور، ص 94
Zafar, Zafar Hussain, Dr., Syed Maudoodi ke Khatoot, Manshoorat, Lahore, P.94
- 35 - الاحزاب: 50
Al Ahzad (33) 50
- 36 - مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، مولانا، تفہیم القرآن، ج 4، ص 113-114
Maudoodi, Abul Ala, Syed, Maulana, Tafhimulquran, 4/113,114